قادیانیوں کے کفر کی نویں وجہ

اسلام کے ستون جہاد کی حرمت کا فتویٰ

انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ

اسلام کے ستون جہاد کی حرمت کا فتوٰی

آنحضرت ﷺ کا فرمان ہے : اَلْجِهَادُ مَاضٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ - (کنز العمال الھندی جلد 1 ص 277 حدیث نمبر 1370 کتاب الایمان مجمع الزوائد جلد 1 ص 106 حدیث مجمع 1 نمبر 404 کتاب الایمان باب لا یکفر احد قبلۃ بذنب طبع مکتبہ قدسیہ قاہرہ)

جہاد یوم قیامت تک جاری رہے گا۔ یعنی جس وقت تک دنیا میں طاغوتی طاقتیں موجود ہیں اس وقت تک جہاد جاری رہے گا۔ جب حضرت عیسی علیہ السلام کے نزول کے بعد باطل اور طاغوتی طاقتیں ختم ہو جائیں گی۔ پھر جہاد بھی ختم ہو جائے گا کیونکہ جہاد ہوتا ہے اہل باطل سے جب کہ اس وقت کفار کا خاتمہ ہو جائے گا۔

انگریز کے اشارے پر مرزا قادیانی نے مسلمانوں سے جذ بہ جہاد کو ختم کرنے کے لئے حرمت جہاد کا اعلان کیا ، یہ کفر ہے۔

چند عبارتیں ملاحظہ فرمائیں :

(1)۔آج سے دین کے لیے لڑنا حرام کیا گیا اب اس کے بعد جو دین کے لئے تلوار اٹھاتا ہے اور غازی نام رکھا کر کافروں کو قتل کرتا ہے وہ خدا اور اُس کے رسول کا نافرمان ہے۔ (خطبہ الہامیہ ، روحانی خزائن جلد 16 ص17)

(2)۔میں یقین رکھتا ہوں کہ جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے ویسے ویسے مسئلہ جہار کے معتقد کم ہوتے جائیں گے کیونکہ مجھے مسیح اور مہدی مان لینا ہی مسئلہ جہاد کا انکار کرنا ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 19 ، اشتہار نمبر 183 طبع 1986ء ، جلد 2 ، ص 196، اشتہار نمبر 187 طبع 1989ء جلد دوم ص408، اشتہار نمبر 189 بلج لندن 2018 ء، بعنوان " بحضور نواب لیفٹیننٹ گورنر بہادر دام اقبالہ ایضاً طبع قادیان 2019ء)

(3)۔سو میر امذہب جس کو میں بار بار ظاہر کرتا ہوں یہی ہے کہ اسلام کے دو حصے ہیں ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت کریں دوسرے اس سلطنت کی جس نے امن قائم کیا ہو جس نے ظالموں کے ہاتھ سے اپنے سایہ میں ہمیں پناہ دی ہو۔سو وہ سلطنت حکومت برطانیہ ہے۔ (شہادت القرآن ج 3، روحانی خزائن جلد 6 ص 380)

(4)۔اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال — دیں کے لئے حرام ہے اب جنگ اور قتال

اب آ گیا مسیح جو دیں کا امام ہے — دیں کے تمام جنگوں کا اب اختتام ہے

اب آسماں سے نورِ خدا کا نزول ہے — اب جنگ اور جہاد کا فتویٰ فضول ہے

دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد — منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص 26، 27 ، روحانی خزائن جلد 17 ص77،78)

حُرمتِ جہاد کا اعلان

(روحانی خزائن جلد نمبر 15، صفحہ نمبر 155)

معلوم ہے کہ میں باغیانہ طریق کا آدمی نہیں ہوں۔ میری عمر کا اکثر حصہ اس سلطنت انگریزی کی تائید اور حمایت میں گذرا ہے اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اِس قدر کتابیں لکھی ہیں اور اشتہار شائع کئے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں۔ میں نے ایسی کتابوں کو تمام ممالک عرب اور مصر اور شام اور کابل اور روم تک پہنچا دیا ہے۔ میری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ مسلمان اس سلطنت

شبانِ ختمِ نبوت
www.shubban.com

حُرمتِ جہاد کا اعلان

(روحانی خزائن جلد نمبر 19، صفحہ نمبر 144)

بھلا کیونکر اور کس طور سے اپنے مجدّد کی رائے سے اُن کی رائے الگ ہو سکتی ہے۔ ہرگز نہیں۔ یہ بات تو بہت اچھی ہے کہ گورنمنٹ برطانیہ کی مدد کی جائے اور جہاد کے خراب مسئلہ کے خیال کو دِلوں سے مٹا دیا جائے اور ایسے خونریز مہدی اور خونریز مسیح سے انکار کیا جائے۔ لیکن کاش

شبانِ ختمِ نبوت
www.shubban.com

حُرمتِ جہاد کا اعلان

(روحانی خزائن جلد نمبر 16، صفحہ نمبر 17)

کے کھلنے کا وقت آ گیا۔ اب سے زمینی جہاد بند کئے گئے اور لڑائیوں کا خاتمہ ہو گیا جیسا کہ حدیثوں میں پہلے لکھا گیا تھا کہ جب مسیح آئے گا تو دین کے لئے لڑنا حرام کیا جائے گا۔ سو آج سے دین کے لئے لڑنا حرام کیا گیا۔ اب اس کے بعد جو دین کے لئے تلوار اُٹھاتا ہے اور غازی نام رکھا کر کافروں کو قتل کرتا ہے وہ خدا اور اس کے رسول کا نافرمان ہے۔

شبانِ ختمِ نبوت

www.shubban.com